منشورِ محمدی

۱۳۱۰

بنگلور

منشور رسولان ہمہ محتاج بخاتم - باخاتم و مہر آمدہ منشور محمدؐ - توریت بلاتوریہ انجیل بہ تبجیل - گویان صفت و سیرت مبزور محمدؐ

نمبر ۱۸ | مطبوعہ ۲۵ جمادی الآخر سنہ ۱۳۱۰ ہجری روز شنبہ | جلد ۱۹

یہہ اخبار عشرہ وار بمضامین تردید مذہب عیسوی چھپتا ہی قیمت اسکی سالانہ ۵ روپیہ بصیغہ پیشگی بذریعہ منی آرڈر بنام مہتمم آنی چاہیے

قبول اسلام

(بہوپال مین)

جناب فیض محمد صاحب صوفی تحریر فرماتے ہین - جمعہ کے روز بعد نماز جمعہ عالیجناب زین العلما اقبال الدولہ ابو القاسم حافظ محمد عبد الرحمن صاحب شائق حسان روم شاذلی وعظ فرما رہے تھے اور آیت ان الذین عند اللہ الاسلام کا جو تیسرے پارہ مین ہے اور لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی کا جو اسی پارہ مین ہی بیان تھا کہ یکایک بامداد غیبی قوم ہنود سے ۵ آدمی مشرف باسلام ہوے منتہل - نرائن داس - بیج لال - راوت مل - رتن سنگھ نام تھے اسلامی نام محمد رسول - غلام محمد - عبد الہادی احسان غنی - مفتاح اسلام رکھے گئے پانچون پڑھے لکھے ہین - مولوی صاحب ہمیشہ سر بازار وعظ فرماتے اور تبلیغ احکام محض لوجہ اللہ کرتے ہین علوم عقلی و نقلی سے فارغ دستار فضیلت سے مشرف ہو چکے ہین لکھنؤ دہلی نصیر آباد بمبئی و مدراس مین اکثر پادریون مثل چندر بہوس و عماد الدین و رایف سے مناظرہ مین غالب رہے اس سے پیشتر مختلف مقامون مین ایکسو سترہ آدمی ان کے ہاتہ پر اسلام سے مشرف ہو چکے ہین -

اخبار گیان پتریکا اور جناب شیخ محمد الگزانڈر رسل وب صاحب

اخبار مذکور مین جو مذہب عیسوی کی تائید کے خیال سے ماہوار شایع ہوتا ہی اور جسکا ایک نمبر بغرض معاوضہ موصول ہوا ایک آرٹکل انگریزی مین بعنوان "ایٹی تھوز نڈ وانٹڈ" یعنے "جیسی ہزار درکار ہین" چھپا ہی معلوم ہوتا ہی کہ اسکے محرر کوئی پادری صاحب ہین جو اسلام کی اشاعت کو بنظر عداوت و دشمنی دیکھتے ہین مضمون نگار کا اشارہ اسی ہزار سے اس روپیہ کے طرف ہے جسکو وب صاحب نے امریکہ مین اشاعت اسلام کے لئے ضروری بتایا ہی - مضمون نگار ان لوگون کی عقل پر ہنستا ہی

جنہون نے وب صاحب کے اس خیال کی تائید اور روپیہ
کی فراہمی مین کمربستگی ظاہر کی ہی۔ وہ اس مسلمان کی
فہم و فراست کی بڑی تعریف کرتا ہی جس نے ٹیمس آف
انڈیا مین وب صاحب کے اس تجویز کے خلاف مین ایک
آرٹکل شایع کرایا تھا۔ مضمون نگار پادری صاحب کو اپنے
ہم مذہب مشنون کی عقل پر تو تعجب نہین آتا جو بغیر کسی
فائدہ کے اپنے مذہب کی اشاعت کی صرف امید ہی امید
پر ہزارہا نہین لکھ کہا نہین بلکہ کروڑہا روپیہ اسراف
پانی کے طرح بہا رہے ہین اور جنکی عقل و دانائی کی تصویر
کیا من ایزک ٹیلر نے بڑے زور و شور سے عام مجلسون مین
کھینچی ہے آن کو غم پیدا ہوا تو اس قلیل رقم کا جو امریکہ مین
اشاعت اسلام کے لئے تجویز کی گئی ہے ان کا منشا اس
مضمون سے کچھ اور ہی معلوم ہوتا ہے ان کو ابھی سے فکر لگی
ہے کہین وب صاحب کی تجویز مکمل ہوکر امریکہ کے لوگ
مشرف باسلام نہ ہوجاوین۔ تب تو مذہب عیسوی کو
بڑی پستی نظر پڑیگی۔ پادری صاحب اور ان کے ہم مشرب
ہر چند چاہین گے مگر خدا کی ہدایت کا نور چمک کر ہی رہیگا
اور صراط مستقیم کی روشنی پھیلے بغیر نہ رہیگی۔

اس مضمون مین پادری حسن علی کا تذکرہ بھی کیا گیا ہی
کہ جب وب صاحب کلکتہ پہونچے تو پادری صاحب مناظرہ
کے لئے مستعد ہوے اور قرآن مجید اور محمد صلی اللہ علیہ
وسلم کے بارہ مین کچھ اعتراض جواب کی غرض سے لکھہ
بھیجے مگر وب صاحب نے کم فرصتی کا عذر کرکے ٹالدیا" معلوم
نہین کہ یہ قصہ کہان تک صحیح ہے۔ وب صاحب کو کم
فرصتی کا عذر تو ہاہی کیونکہ ان کو بہت جلد ہندوستان

کو چھوڑنا تھا اور اسیوجہ سے وہ بڑے بڑے شہرون مین
بھی دو دو تین تین دن سے زیادہ نہ ٹھہرے مگر حسن علی
صاحب نے بڑی جسارت کی اور بڑا غیر ضروری کام کیا
ہندوستان کے علما سے ان کی ہر طرح سے تشفی ہوسکتی
تھی یہ تو پادری صاحب کی ہر طرح بجا آوری خدمت کے
لئے کافی تھے پھر اگر صرف تحقیق حق منظور تھی تو ان کو
چھوڑکر وب صاحب کو خصوصاً عالم مسافرت مین کیون
تکلیف دینے پر مستعد ہوے ذرا عنایت کرکے ان اعتراضون
کو مشتہر فرماتو دین پھر دیکھین کہ کسطرح خبر لی جاتی ہے
ناظرین ان حسن علی صاحب کی علم و لیاقت سے بخوبی
واقف ہوچکے ہین۔ یہی صاحب تھے جنہون نے مصقلۃ المسلمین
نام ایک رسالہ شایع کیا تھا جسمین ادہر ادہر کی بے تکی
اور بے جوڑ باتین جمع کرکے قرآن پر اعتراض کا نام لیا
تھا اور جسکے جواب معرض طبع مین آئے۔ اسی مصقلہ
مین انہون نے بڑی تعلی اور بڑی لن ترانیون سے دعوی کیا
تھا کہ منفخۃ الاسلام ایک رسالہ شایع ہوگا وہ ایسا
ہوگا ویسا ہوگا۔ اسلام کی یون قلعی کھولیگا۔ قرآن مجید
کی فصاحت کو اسطرح غیر واقعی ثابت کریگا مگر جب یہہ
دو صفحہ والا کاغذ جسکی اشاعت کا اسطرح ڈنکہ بج رہا
تھا اور یہ شور و غوغا ہو رہا تھا شایع ہوا تو پادری
صاحب کی ساری شیخی خود ان کے اس کاغذ نے کرکری
کردی اور پادری صاحب کی علم و لیاقت فضل و کمال
عربی دانی۔ صرف و نحو سے واقفیت کا بھانڈا پھوٹا۔
ان کے اعتراضون کا بودا پن اور بے مغز ہونا ناظرین نے
ان تحریرات مین معائنہ فرمایا ہے جو منشور محمدی مین انکے

جواب مین شایع ہوے ہین۔ ایسا شخص جو عربی کے ایسے مسائل سے بھی جنکو اطفال میزان خوان بھی بخوبی جانتے ہین ناواقف محض ہو کیونکر ایسے پاک کلام پر جس کے حرف حرف کے فصاحت سے پر ہونے کے فصحا و بلغاء عرب قائل ہون زبان اعتراض کھول سکتا ہے۔ ایسا آدمی جو اس مشہور مسئلے تک سے کہ فاعل جب مظہر ہو واحد تثنیہ جمع جو کچھ ہو فعل ہر حال مین واحد لایا جاتا ہے بالکل ناآشنا ہو کس منھ سے وہ بلاغت کلام مجید پر حرف رکھہ سکتا ہے اس لیاقت کے آدمی کا یہہ دعوے کہ اوس نے دونون مذاہب کی تحقیق کامل کے بعد مذہب حق کو قبول کرکے باطل کو چھوڑا ہے کیون کر قابل تسلیم ہو سکتا ہے۔ اس قسم کا آدمی دونون مذہبون کو باہم ملا کر کیا تحقیق کر سکا ہوگا ایک کے اصول و عقائد و اعمال کی عمدگی اور دوسرے کے اصول و عقائد و اعمال کی برائی کا کیونکر امتیاز کیا ہوگا۔

اسی مضمون مین وب صاحب کا یہہ کہنا مذکور ہے کہ وب صاحب نے کسی مولوی کو عیسائی ہوتے ہوے یہی پہلے دفعہ سنا ہے سو وب صاحب کو بیشک بہت بڑا تعجب ہوا ہوگا کہ اگر تحقیق حق کا ارادہ کیا جاوے اور سچے دل سے انسان دین برحق کا متلاشی بنے تو اسلام کے بجز اوسکو سچا مذہب دکھائی دینا ناممکن ہے تو یہ مسلمان سے کرستان کیون بنے ضرور انکی اس کارروائی مین کچھ نہ کچھ غرض شامل ہوگا۔

اخیر مین ہم پادری حسن علی صاحب یا اون کے دوستون سے التماس کرتے ہین کہ ان اعتراضون کو جن کے جواب کے وہ وب صاحب سے طالب ہوے تھے کسی اخبار مین شایع کردین یا ہمارے پاس بھیجدین تاکہ اون کی کامل طور پر تشفی کر دیجاوے۔

بقیہ تحفہ محمدیہ

(۵) عہد جدید کے رسالے اور خطوط جن پر عیسائیون کے دین کا مدار ہے مسیح علیہ السلام کے حواریون کی تصنیف بتائی جاتے ہین مگر یہ صرف دعوی ہی ہے آجتک کسی عیسائی سے تسلی بخش ثبوت نہین ہو سکا پہلی اور دوسری صدی مین کہین انکا پتا نہین لگتا جب سیکڑون رسالے حضرت مسیح اور حواریون کے نام لکھے گئے اوسوقت مسیحیون کی آنکھہ کہلی اور اس جھوٹھ کی انبار مین سچ کو تلاش کرنا چاہا مگر مدت دراز کے بعد کیونکر تمیز ہو سکتی تھی کون کہہ سکتا تھا کہ یہ خاص حواریون کی تحریر ہے اور اسپر غلط نام حواری کا لکھا ہے کیونکہ سب کی حالت یکسان ہے اگر کوی مدعی ہو تو ثابت کرے کہ انجیل حواریون نے لکھی اسکے بعد اسکا ثبوت دے کہ جو کچھ اونہون نے لکھا وہ الہام سے لکھا مثل تاریخ دیکھکر سنکر نہین لکھا۔ ناظرین اگر اس سوال کی تفصیل دیکھنا چاہین تو دفع التلبیسات حصہ اول کے صفحہ ۱۳۲ سے ۱۶۰ تک ملاحظہ کرین اس کتاب مین ان جوابات کی بھی قلعی کھولی گئی ہے جو علماے مسیحیہ اسکے جواب مین بیان کرتے ہین۔ الغرض عیسائیون کی کتاب مقدس تو ایسی بے پتہ اور بے نشان ہے کہ کچھ پتا نہین لگتا کہ کسنے لکھی اور کب لکھی اور الہام سے لکھی یا بغیر الہام خود اس کتاب کے ماننے والے بہت کچھ اختلاف کرتے

وہورا جی۔ جناب حاجی خان محمد موسیٰ صاحب
جناب حاجی ہاشم بن عبداللہ لوزانی خزانچی مجلس میمن محلہ بمبئی۔ المشتہر بدرالدین بن عبداللہ صاحب قور۔ پیشکار مجلس مذکور۔ جاملی محلہ بمبئی۔
تاریخ ۲۵ شہر جمادی الثانی سنہ ۱۳۱۱ ہجری مطابق ۱۲ ر ماہ ڈسمبر سنہ ۱۸۹۳ عیسوی۔

اخبار منشور محمدی کی تقسیم مفت

جناب مولوی حاجی یوسف صالح صاحب پورانديری علاقہ ان ۴ درخواستوں کے جنکی تفصیل نمبر ۱۶ و ۱۷ مین مشتہر ہے جناب مولوی خواجہ حافظ سرفراز علی صاحب سکنہ ضلع مین پوری کی درخواست منظور فرماتے ہین۔

بقیہ رسید زر

بمشکوری تمام ان صاحبون کے نام نامی واسمای گرامی درج ذیل کئے جاتے ہین جنہون نے قیمت اخبار سے تائید فرمائی

جناب شیخ عمر محسن صاحب پلیڈر رہیوشہ ار ر
جناب شیخ غلام علی صاحب سکرٹری انجمن اسلامیہ انکلیسو ر
جناب منشی محمد حسین صاحب محمود اہلکار کنور رپوچیت سنگھ بہادر ر
جناب حاجی محمد حبیب صاحب اچہا مورس
بابت ۲ خریداران بذریعہ جناب حاجی اے سلیمان صاحب اچہا ۸ ر
معہ خرچ رجسٹری
جناب محمد قاسم صاحب ڈولوپکر بمعرفت جناب علے میان ابراہیم صاحب نوری ر
جناب منشی کریم بخش صاحب اوورسیر نارتہ وسٹرن ریلوے ر
جناب حاجی طیب حاجی غنی سیٹھ صاحب ر
جناب محمد عظیم اللہ خان صاحب رسائیدار پنشنر ر
جناب منشی خادم حسین صاحب جرول ر

جناب اللہ داد صاحب ٹھیکہ دار پنڈ دادنخان ر
جناب ڈاکٹر شیخ فضل الدین صاحب افسر شفاخانہ ر
جناب سید شاہ محمد اکرم صاحب ع
جناب شاہ محمد سعید صاحب مونگیر ر
جناب مولوی فرحت اللہ بن مولوی بشارت اللہ صاحب ر
جناب نواب مولوی بشیر الدین احمد خانصاحب بمعرفت جناب سید مرتضیٰ حسین صاحب قادری مشہور بہ روزگار و معتمد انجمن تبلیغ اسلام ر
جناب مولوی ابوالجلال محمد اعظم صاحب ر
جناب مولوی حکیم مرزا محمد صاحب بمعرفت جناب محمد ہاشم صاحب اوشن میل سرور ایجنٹ اخبار منشور محمدی ر
جناب سیٹھ حاجی قاسم صاحب موجی ر
جناب شیخ محمد عبداللہ صاحب ٹھیکہ دار ر
جناب عبداللہ خان صاحب ڈپٹی انسپکٹر آف سکول ر

باقی آیندہ

خود معلم کتابون کا سلسلہ

مخصوص ان لوگون کے واسطے جنکو استعداد انگریزی کی کم ہے یا جنہون نے انگریزی سیکھنے کا شوق دیر سے کیا ہی یا جنکو دیگر مشاغل سے فرصت کم ہے۔

۱۔ لیڈر ریڈر کلان حصہ ا صفحہ ۲۰۰ قیمت عہ ر اس کتاب مین چٹھی لکھنے کی نہایت مفید ہدایتین بسدہا نمونے القاب و آداب کے صدہا عرضیان ہر قسم کے مضمون کے صدہا چٹھیان احباب و رشتہ دارون کے نام تجارتی خطوط صدہا ڈاکٹ وعوتی کارڈ رسیدین نوٹس اسناد ایڈریس میموریل وغیرہ سب مع ترجمہ اردو کے گویا سمندر کو کوزہ مین بہر ادی ہی۔ ایضاً حصہ ۲۔ صفحہ ۱۶۰ قیمت ۸ ر عشقیہ خطوط معہ ترجمہ اردو و مغربی تہذیب اور آداب معاشرت کے قاعدے مسودہ کرنا ڈاکٹ لکھنا مسلبندی کرنا چیستان معمے پہلیان وغیرہ مع ترجمہ اردو ہر دو حصہ جلد عہ ر

(۲) اٹھارہ مہینہ مین انگریز بنا منشی۔ معہ ترجمہ اردو صفحہ ۲۵۲ قیمت ۸ ر

(۳) انگریزی اردو پرائمر حصہ ا۔ نہایت عمدہ خود معلم کتاب مبتدی اور عام شائقین کیواسطے ۳ ر (۴) ایضاً انگریزی ہندی ۳ ر۔ (۵) پرائمر حصہ ۲۔ انگریزی اردو صفحہ ۲۳۲ قیمت ۸ ر اسمین نہایت مفید اور کارآمد فائدے معہ ترجمہ اردو سیکڑون محاورے کے جملے چٹھیان انگریزی گفتگو صدہا ضرب الامثال جملے سب معہ ترجمہ اردو۔ (۶) گریمر معہ ترجمہ اردو۔ صرف نحو کامل دو حصون مین صفحہ ۱۶۰ قیمت ۸ ر۔ (۷) دسہزار اوڈیم یعنے انگریزی محاورے مع شرح انگریزی و ترجمہ اردو دو حصون مین صفحہ ۲۵۰ قیمت عہ ر (۸) ایکہزار انگریزی امثال معہ ترجمہ اردو قیمت ۳ ر (۹) انگریزی ہندی ریڈر قیمت ۴ ر (۱۰) جنرل انگلش صدہا گریمر کا عطر اور خلاصہ۔ ہر قسم کے طلبہ کو نہایت مفید قیمت عہ ر

مطبع بحر الاسلام بنگلور مین اہتمام سے محمد شریف نے چھپا۔